قیامت میں بے لباس اٹھنے کی تفصیل

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری

فتوی نمبر: WAT-569

تاریخ اجراء: 17 رجب المرجب 1443ھ/19 فروری 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

سنا ہے کہ قیامت کے دن سب بے لباس ہوں گے، تو خواتین اپنے اعضاء کا پردہ کیسے کریں گی؟ نیز کیا یہ بات درست ہے کہ قیامت والے دن عورتیں بالوں کے ذریعے پردہ کریں گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

قیامت کے احوال ذکر کرتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن تم ننگے پاؤں، ننگے بدن اور بے ختنہ شدہ اٹھائے جاؤ گے۔ ایک صحابیہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا لوگ ایک دوسرے کے ستر کو بھی دیکھیں گے؟ ارشاد فرمایا: اے فلاں عورت! ﴿لکل امری منهم یومئذ شان یغنیه﴾ ترجمہ: ان میں سے ہر شخص کو اس دن ایک ایسی فکر پڑی ہوگی، جو اسے (دوسروں سے) بے پرواہ کردے گی۔ (جامع ترمذی)

اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ مرد و عورت برہنہ بدن اٹھیں گے، ستر چھپانے کے لئے ان کے بدن پر لباس وغیرہ نہیں ہوگا، لیکن ہر شخص ایسی فکر میں مبتلا ہوگا کہ اسے دوسروں کی پرواہ نہیں ہوگی اور وہ ایک دوسرے کے ستر کو نہیں دیکھیں گے۔

نوٹ: یاد رہے! انبیاء کرام علیہم السلام اس حکم سے مستثنیٰ ہیں۔ محدثین فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی قبر انور سے انہی کپڑوں کے ساتھ اٹھیں گے، جن میں آپ کی تدفین کی گئی اور دیگر انبیاء کرام علیہم السلام بھی جب اپنی مبارک قبروں سے اٹھیں گے، تو اپنے کفن اوڑھ لیں گے اور ان کا بدن کسی دوسرے پر حتی کہ خود ان پر بھی ظاہر نہیں ہوگا۔ (مرقاۃ المفاتیح)

رہا یہ سوال کہ عورتیں اپنے بالوں کے ذریعے پردہ کریں گی، تو تلاش کے باوجود اس کے متعلق کوئی روایت یا معتبر حوالہ نہیں ملا۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم